ابن امیر شریعت حضرت

پیر جی سید عطاء المہیمن بخاری دامت برکاتہم کی مصروفیات

۱۱، فروری، مدرسہ معاذ ابن جبل بدھلہ روڈ ملتان میں خطاب

۱۲، فروری، دار بنی ہاشم ملتان میں خطبہ جمعہ

۱۳، ۱۴، فروری کو حاصل پور میں محترم حاجی محمد اشرف صاحب کی بیٹوں کی تقریب نکاح میں شرکت اور اصلاحی خطاب۔ علاوہ ازیں، گڑھا موڑ، چشتیاں اور بستی بخشن خان میں احباب و کارکنانِ احرار سے ملاقات۔

ماہ مارچ کی مصروفیات

۴، ۵، مارچ، دوروزہ شہداء ختم نبوت کانفرنس مسجد احرار چناب نگر

۹۔ مارچ آغاز سفر برائے علاقہ رحیم یار خان

۱۰۔ مارچ بستی چانڈیہ میں خطاب و ملاقات احباب

۱۱، مارچ بستی اسلام آباد۔ خطاب بعد از ظہر

۱۲، مارچ خطبہ جمعہ۔ مسجد ختم نبوت صادق آباد

۱۳، مارچ بسم اللہ پور۔ خطاب بعد العشاء

۱۴، مارچ بستی درخواست خطاب بعد از ظہر

سید محمد کفیل بخاری کی تبلیغی و تنظیمی مصروفیات

مدیر ماہنامہ نقیبِ ختم نبوت سید محمد کفیل بخاری نے ماہِ فروری ۱۹۹۹ء میں درج ذیل مقامات پر تبلیغی اجتماعات سے خطاب کیا

۴، فروری بستی جھوک وینس ملتان

۵، فروری دار بنی ہاشم میں اجتماع جمعہ سے خطاب

۱۶، فروری مسجد احرار، چناب نگر میں اہم مشاورت میں شرکت

۱۸، فروری مدرسہ معمورہ موضع چھینا (تحصیل میلسی) میں جناب محمد امیر صاحب کی دعوت پر اجتماع سے خطاب۔

مجلس احرارِ اسلام کے ناظم اعلیٰ حضرت مولانا محمد اسحٰق سلیمی مدظلہ بھی آپ کے ہمراہ تھے۔ آپ نے بھی اجتماع سے خطاب فرمایا۔

۱۹، فروری کو دارِ بنی ہاشم ملتان میں اجتماع جمعہ سے خطاب

۲۴، فروری کو تحصیل تونسہ کے چار روزہ تبلیغی و تنظیمی دورہ پر روانہ ہوئے اور رات بستی پیہڑ میں قیام کیا۔
۲۵، فروری کو بعد از ظہر مٹھے والی میں خطاب اور بعد العشاء وھوا میں خطاب
۲۵، فروری کو مدرسہ معراج العلوم ٹبی قیصرانی میں مولانا غلام فرید صاحب کی دعوت پر اجتماع جمعہ سے خطاب
۲۷، فروری کو قبل از ظہر مسجد عید گاہ کوٹ قیصرانی میں اجتماع سے خطاب۔ اس اجتماع کے داعی و منتظم مولانا قاری محمد اسمعیل صاحب تھے۔
ان تمام اجتماعات کے اصل محرک مجلس احرار اسلام تونسہ کے کارکن حافظ محمد لقمان تھے۔ ان کی محنت و توجہ سے تحصیل تونسہ کے مختلف مقامات پر مجلس احرار اسلام کی شاخیں قائم ہو چکی ہیں۔
نوٹ:۔ ۷، مارچ بروز اتوار بھری چراغ شاہ ضلع بھکر میں صوفی غلام اکبر صاحب کی دعوت پر جلسہ سے خطاب فرمائیں گے۔

ابن شریعت، حضرت پیر جی
سید عطاء المہیمن بخاری دامت برکاتہم

۱۲، مارچ ۱۹۹۹ء
کو مدرسہ ختم نبوت مسجد ختم نبوت
شہزاد کالونی۔ صادق آباد
میں اجتماع جمعہ میں خطاب فرمائیں گے

اور کارکنان احرار سے ملاقات کر کے تنظیمی امور پر گفتگو کریں گے۔

نوٹ: مدرسہ ختم نبوت صادق آباد میں وفاق المدارس الاحرار کے امیر حضرت مولانا سید عطاء المحسن بخاری مدظلہ نے انتہائی قابل مدرس جناب حافظ رضا محمد صاحب کا بطور مدرس تقرر کر دیا ہے۔ گزشتہ تین ماہ سے مدرسہ میں قرآن کریم کے حفظ و ناظرہ کی معیاری تعلیم جاری ہے۔

احباب و معاونین محترم حافظ رضا محمد صاحب سے بھرپور تعاون فرمائیں۔ مدرسہ کیلئے عطیات، زکوٰۃ و صدقات اور عید الاضحیٰ کے موقع پر چرم قربانی عنایت فرما کر ان سے رسید حاصل کریں۔

ناظم وفاق المدارس الاحرار پاکستان۔ دار بنی ہاشم مہربان کالونی ملتان

ربوہ کا نام "چناب نگر" رکھنے پر

مجلس احرارِ اسلام کی جانب سے امت مسلمہ کو مبارکباد

مجلس احرار اسلام سندھ کے رہنماؤں نے ربوہ کا نیا نام "چناب نگر" رکھنے پر امت مسلمہ کو مبارکباد دیتے ہوئے حکومتی فیصلے کو سراہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ چناب نگر مجلس احرار اسلام پاکستان کا تجویز کردہ نام ہے، پنجاب حکومت نے سرکاری طور پر اس نام کا سرکلر جاری کر کے مسلمانوں کا ایک دیرینہ مذہبی مطالبہ پورا کر دیا ہے۔ اس ضمن میں مجلس احرار اسلام کے رہنماؤں سید سجاد حسین لاڑکانہ، ڈاکٹر صلاح الدین شکار پور، اکرام اللہ خان حیدر آباد، ڈاکٹر بادی بخش سکھر اور کراچی سے شفیع الرحمٰن احرار، مولانا چراغ الاسلام، ڈاکٹر ذیشان فیصل، قاری علی شیر قادری، ناظم نشر واشاعت محمود احمد، مولانا عبدالصمد احرار، ابو معاویہ عبیدالرحمٰن اور مولانا احتشام الحق معاویہ نے مشترکہ بیان میں ربوہ کا نام تبدیل کر کے "چناب نگر" رکھے جانے پر مجلس احرار اسلام پاکستان کے امیر و قائد ابن امیر شریعت السید عطاء المحسن بخاری اور مجلس تحفظ ختم نبوت کے امیر حضرت خواجہ خان محمد صاحب اور مولانا منظور احمد چنیوٹی کو خراجِ تحسین پیش کیا ہے جن کی قیادت میں اور کوششوں سے ربوہ کا نام تبدیل ہوا۔

مفکر اسلام مولانا سید ابوالحسن علی ندوی کے لئے

متحدہ عرب امارات کا انٹرنیشنل قرآن ایوارڈ

مولانا نے دس لاکھ درہم بھارت کے دینی مدارس کے لئے وقف کر دیئے۔

متحدہ عرب امارت کی وزارت اسلامی نے عالم اسلام کی معروف شخصیت، نامور عالم دین اور سینکڑوں کتابوں کے مصنف مولانا سید ابوالحسن علی ندوی کو ان کی گراں قدر دینی خدمات کے اعتراف میں عالمی ایوارڈ دینے کا اعلان کیا ہے۔ دبئی کے ولی عہد نے گزشتہ دنوں خود بھارت جا کر مولانا ندوی کو انٹر نیشنل قرآن ایوارڈ اور انعامی رقم دس لاکھ درہم پیش کئے۔ خلیج ٹائم کی تازہ اشاعت کے مطابق مولانا ابوالحسن علی ندوی نے گزشتہ کئی دہائیوں کے دوران برصغیر پاک وہند میں اسلام کی خدمت کی ہے جس کے باعث دنیا بھر میں ان کا نام جانا پہچانا جاتا ہے اور وہ تمام دنیا کے مسلمانوں کے لئے ایک بزرگ رہنما کی حیثیت رکھتے ہیں۔ اخبار کے مطابق انہی خدمات کے عوض 1990ء میں مولانا ندوی کو سعودی عرب کا شاہ فیصل انٹر نیشنل ایوارڈ دیا گیا تھا تاہم فیصل ایوارڈ کے ساتھ ملنے والی لاکھوں ریال کی خطیر رقم مولانا نے افغانستان کے مجاہدین کے لئے عطیہ کے طور پر دے دی تھی جو اُس وقت روس سے برسرپیکار تھے۔ گزشتہ روز بھی جب ایک پروقار تقریب میں مولانا ندوی کو دبئی کے ولی عہد نے ایوارڈ اور انعامی رقم دی تو انہوں نے اسی وقت اس رقم کو ہندوستان کے دینی اداروں کے لئے وقف کرنے کا اعلان کیا۔ ("الھلال" اسلام آباد)